ڈاکٹر سید اسرارالحق
لیکچرر ‘ گورنمنٹ جونیر کالج ‘ شادنگر۔تلنگانہ
موبائل : 09346651710
بچوں کی منظوم پہیلیاں

پہیلیوں سے بچوں کو غیر معمولی دلچسپی ہوتی ہے ‘ بچے پہیلی سن کر اور پڑھ کراس کا جواب جاننے کے خواہش مند ہوتے ہیں‘ پھروہی پہیلی دوسروں کو سناکر اور انہیں لا جواب کرکے خوش ہو تے ہیں‘ اسطرح مختلف پہیلیاں بچوں کے درمیان گردش کرتی رہتی ہیں‘ اگر پہیلی منظوم ہوتو انہیں کئی اشعار بھی یاد ہوجاتے ہیں‘ جوان کے روشن مستقبل کا ضامن ہے۔

بچوں کے پہلے شاعر حضرت امیرخسرؔ نے ہندوی زبان میں کئی پہیلیاں ‘ کہہ مکرنیاں‘ دو ہے ‘ دوسخنے‘ گیت اور غزلیں لکھی ہیں ‘ عادل اسیر دہلوی نے محمد امین چڑیاکوٹی‘ ڈاکٹر شجاعت علی سند یلوی اور شیخ محمد اکرام کی کتب کے حوالہ سے امیر خسرؔ کی پہیلیاں مرتب کرکے شائع کی ہیں‘ بچوں کے شاعروں نے ایک عرصہ تک اس صنف کی طرف توجہ نہیں دی‘ موجودہ دور میں حیدر بیابانی‘ عادل اسیر دہلوی اور رحمانی سلیم احمد نے بچوں کے لئے منظوم پہیلیاں مرتب کی ہیں ‘ :

امیر خسروؔ کی پہیلیاں :

عادل اسیر دہلوی نے اس کتاب میں امیر خسرو کی (۲۷۵ پہیلیاں بچوں کے لئے جمع کی ہیں‘ اور آخر میں اس کے جوابات بھی دیتے ہیں‘ امیرخسروؔ کی زبان چوں کہ سات سوسال قدیم ہے ‘ اس لئے ان کی پہیلیاں سمجھنے میں بچوں کو دشواری ہوسکتی ہے ‘ پھربھی چند نسبتاََ آسان پہیلیاں نقل کی جاتی ہیں :

آنا جانا اس کا بھائے
جس گھر جائے لکڑی کھائے (آری)
1ایک راجہ کی انوکھی کہانی
نیچے سے وہ پیوے پانی (
(چراغ)
اندر چلمن باہر چلمن بیچ کلیجہ دھڑکےG
امیرخسرویوں کہیں وہ دودو انگلی سرکےG
(قینچی)
ساون بھادوں بہت چلت ہے ماگھ پھوس میں تھوڑیU
امیر خسرو یوں کہے تو بوجھ پہیلی موری
(موری‘ نالی)

منظوم پہیلیاں

حیدر بیابانی نے اس مجموعہ میں (۴۷ منظوم پہیلیاں جمع کی ہیں ‘ یہ پہیلیاں
نسبتاََ طویل ہیں‘ ہرمنظوم پہیلی میں اوسطاََ ساتﺁٹھ اشعار ہیں ‘ اور ان کے جواب نہایت
‘ آسان ہیں‘ شاعر نے نظم میں پہیلیوں کے ساتھ ان کے حل کی طرف بھی اشارہ کیا ہے
دوسری نظموں کیطرح یہاں بھی حیدر جی کا رواں ودلکش اسلوب موجود ہے‘ صرف ایک
مختصر پہیلی سے اس کا اندازہ کیا جاسکتا ہے:

چھم چھم چھم نیر بہائے
رات کی رانی چلتی جائے+
لڑتی ہے وہ اندھیاروں سے/
ناتارکھے اجیاروں آئے+
جادویوں دکھلاتی جائے(
آگ سے اپنی جل برسائے -
کوئی ایسی رات کی رانی+
نام بتاؤ اس کی جانی +
(موم بتی)

بوجھو تو جائیں:

’’عادل اسیر دہلوی نے منظوم پہیلیوں کے دو مجموعے :بوجھوتو جانیں اور
پہیلیاں‘‘ شائع کی ہیں‘ دونوں کتابوں میں اور سطاََ آٹھ تا دس اشعار پر مشتمل منظوم
پہیلیاں ہیں‘ ہر پہیلی کے آخر میں تصویر کے ذریعہ اس کا جواب بتایا گیا ہے‘ ان کی پہیلیاں
نہایت سلیس‘ آسان اور عام فہم ہیں‘ ان میں نظموں کی تاثیر بھی ہے اور پہیلیوں کی چاشنی
بھی‘ بہ طور مثال صرف ایک پہیلی پیش کی جاتی ہے:

کھٹی میٹھی پیاری پیاری
کھائیں جس کو سب نرناری-
منہ میں پانی لانے والی-
سب کادل للچانے والی'
رنگ برنگی کتنی اچھی'
نیلی پیلی ہری گلابی (
کھوئے کی باد امی پڑیا+
دیوالی کی چینی گڑیا'
منہ ہوکیساکڑوا کسیلا(
1پل بھر میں وہ کردے میٹھا
عادل اس کا نام بتاؤ(
اور ٹافی انعام میں پاؤ/
(ٹافی)

$ سہیلی بوجھ پہیلی :

رحمانی سلیم احمد نے اس مجموعہ میں(۲۷۹ منظوم پہیلیاں اور (۱۳۸ منثور
پہیلیاں مرتب کی ہیں ‘ اس طرح (۴۱۷ پہیلیوں کایہ مجموعہ بچوں کے لئے دل چسپ اور
حیرت انگیز ہے ‘ اور حقیقی معنوں میں پہیلی کہی جانے کے لائق ہے ‘کیوں حیدر بیابانی اور
عادلاسیر کی پہیلیاں اتنی مفصل اور واضح ہیں کہ بچوں کو زیادہ ذہن سوزی ی ضرورت نہیں
ہے‘ بچے ایسی پہیلیوں کو پسند کرتے ہیں جوآسانی سے سمجھ میں نہ آئے۔ اور ذہن پرزور
ڈالنے کی نوبت آئے ‘ چند پہیلیاں ملا حظہ ہوں :

بغیر پروں کے اڑتا جائے
(5نہ دیکھانہ پکڑاجائے (وقت
دوردیش سے چل کرآیا '
5 بن بولے سب حال سنایا (خط
(سفید مرغی ہری پو نچھ
K(تجھ کو نہ آئے تو خالہ سے پوچھ (مولی
ہوگر کوئی بخار کا مارا-
G(کیوں نہ چڑھے اس کا پارا (تھرمامیٹر
صبح ہونے سے پہلے آئے+
A (سارے جہاں کی سیر کرائے (اخبار